

علی بن حسین واعظ کاشفی

فخرالدین علی کے باپ حسین واعظ کاشفی تیموری دور کے نامور واعظ اور مصنف تھے۔ فخرالدین علی نے انہی کی نگرانی میں مروجہ علوم و فنون کی تحصیل کی۔ ۱۳۸۹ھ/۱۹۱۰ء میں ان کے والد کا انتقال ہوا تو انہیں بہرات کا واعظ مقرر کیا گیا۔ ۱۵۰۸ھ/۱۹۲۹ء میں وہ عہدہ سے معزول ہو کر قید کر دیے گئے۔ رہائی کے بعد وہ گرجستان چلے گئے۔ ۱۵۳۳ھ/۱۹۳۹ء میں ان کا انتقال ہوا۔

علی بن حسین واعظ کاشفی نثر نگار بھی تھے اور شاعر بھی۔ ”رشحات عین الحیات، حرز الامان اور مثنوی محمود و ایاز“ آپ کی اہم یاد گاریں ہیں۔ ان کی کتاب ”لطائف الطوائف“ کو سب سے زیادہ شہرت ملی۔ چودہ ابواب پر مشتمل اس کتاب میں زندگی کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لطائف جمع کیے گئے ہیں۔ لطائف سے مراد صرف مزاح اور مذاق ہی نہیں بلکہ معنی خیز نکات اور دیگر اہم مطالب بھی اس کی ذیل میں آتے ہیں۔

یہ کتاب ظرافت و شگفتگی اور نکتہ پروری کے لیے بہت معروف ہے۔ اس میں بہت سے بادشاہوں، وزیروں، امیروں اور شاعروں کی زندگی کے بعض مخفی گوشے بے نقاب کیے گئے ہیں۔ اس لیے اس کی تاریخی اور معاشرتی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔ یہ کتاب سادہ، رواں اور شگفتہ نثر میں لکھی گئی ہے۔ مصنف نے کہیں بھی ثقیل الفاظ سے اپنے اسلوب کو مشکل اور بوجھل نہیں ہونے دیا۔



لَطَائِفُ الطَوَائِفِ

(۱) پادشاهی، ندیم خود را گفت که: "نام ابلهان این شهر را بنویس!" ندیم گفت: "شرط کن که نام هر کس نویسم، مرا بدان عتاب و سیاست نکنی." گفت: "نکنم!" اول نام پادشاه نوشت. پادشاه گفت: "اگر ابلهی را بر من ثابت نکنی، ترا سیاست کنم." ندیم گفت: "تو براتی به صد هزار دینار به فلان نو کردادی که به فلان دیار دور دست رُود و آن وجه را نقد کرده، بیاورد؟" گفت: "بلی، چنین است!" گفت: "من او را می شناسم که در این دیار نه ملک دارد، نه زنی و فرزندش. اگر آن وجه را به دست آرد و سرور عالم نهد و به قلمرو پادشاه دیگر رُود، چه می گویی؟" پادشاه گفت: "اگر او آن وجه را بالتام بیاورد، توجه می گویی؟" گفت: "آن زمان نام پادشاه را بر تراشم و نام او را نویسم."

(۲) رُوزی، دو مرد نزد قاضی آمدند. یکی بر دیگری مالِ خطیر دعوی کرد و انکارِ صرف نمود. قاضی از مُدعی پرسید که: "این زر، به وی کج دادی؟" گفت: "در پای فلان درخت، در فلان صحرا." گفت: "برو، از آن درخت دو برگ تازه بیاور تا من از ایشان گواهی طلبم." مُدعی به طلب برگها رفت و منکر، منتظر بنشست.

قاضی مُهتَماتِ دیگران در میان آوَرَد و به آن مشغولی تمام کرد. در گرمیهای مُرافعه که منکر را غفلتی شده بود، روی به وی کرد که: "آن مرد به آن درخت رسیده باشد؟" گفت: "هنوز نرسیده باشد." قاضی گفت: "اگر باوی در پای آن درخت معامله نکرده ای، چه می دانی که دور است یا نزدیک؟" منکر خجل و منفعل شد و از انکار به اقرار باز گشت. چون مدعی برگها را آورد، قاضی گفت: "برگهای تو پیش از آمدن گواهی دادند و معامله از هم گزشت." پس منکر دستِ مدعی گرفت. از محکمه به خانه آورد و مالِ تسلیم او کرد.

(۳) لُقمان حکیم سیاه چرده بود. کسی او را به بندگی گرفت و از وی آثارِ علم و حکمت مشاهده می نمود. رُوزی، خواجه به رسم امتحان، وی را گفت: "گو سفندی بکش و بهترین اعضای او را به نزد من آر." لُقمان گو سفند را بُکشت و دل و زبانش پیش خواجه آورد. رُوزی دیگر گفت: "گو سفندی بکش و بدترین اعضای بیاور!" لُقمان گو سفندی دیگر بُکشت و هم دل و زبانش آورد. خواجه گفت: "این چگونه است؟" گفت: "هیچ چیز به اذد و زبان نیست" اگر پاك باشد، و هیچ چیز بد تر از آن نیست، اگر ناپاك باشد.

(علی بن حُسین واعظ کاشفی)

فرہنگ

(لطیفہ کی جمع) لطیفے، معنی خیز باتیں، لطیف نکتے۔	:	لطائف
(طائفہ کی جمع) مختلف گروہ۔	:	طوائف
(اہلہ کی جمع) بے وقوف لوگ۔	:	اہلہان
(شرط کردن سے فعلِ امر) وعدہ کیجیے۔	:	شرط کن
سزا۔	:	سیاست
(ہرات + ی) ایک ہندی، ایک چیک	:	ہراتی
دُور دراز۔	:	دُور دست
رقم۔	:	وجہ
کیش کراکے۔	:	نقد کردہ
مکمل طور پر۔	:	بالتمام
زیادہ مال۔	:	مالِ خطیر
صاف انکار۔	:	انکارِ صرف
دعویٰ کرنے والا۔	:	مُدعی
کے نیچے۔	:	درپای
(مہم کی جمع) اُمور، مقدمات۔	:	مہمات
مکمل انہماک، پوری مصروفیات۔	:	مشغولی تمام
گرما گرمی، مصروفیت۔	:	گرمی
لین دین۔	:	معاملہ
شرمندہ	:	خجل
نادم	:	مُتفعل
عدالت	:	محکمہ
سیاہ فام	:	سیاہ چردہ
امتحان کی غرض سے	:	بہ رسمِ امتحان

تمرین

- ۱- پادشاہی بہ ندیمش چہ گفت؟
 - ۲- قاضی مُدعی را برای چہ فرستاد؟
 - ۳- نُقمان کہ بود؟
 - ۴- چرا دل وزبان بہترین اعضا است؟
 - ۵- بدترین اعضا کدام اند؟
 - ۶- مندرجہ ذیل پیراگراف کا فارسی ترجمہ کریں:
- حضرت نُقمان بڑے نیک آدمی تھے۔ اللہ نے قرآن مجید میں اُن کا ذکر فرمایا ہے۔ اُنہوں نے اپنے بیٹے کو بڑی عمدہ نصیحتیں کی ہیں۔ ہمیں قرآن کریم میں سے آپ کی نصیحتیں پڑھنی چاہئیں اور اُن پر عمل کرنا چاہیے۔ اُنہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا تھا:
- ”اے میرے بیٹے! کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہ بناؤ۔ ماں باپ کا احترام کرو۔ نماز پڑھو۔ اچھائی کا حکم دو اور برائی سے روکو۔“

☆☆☆